نصاب سے کم سونے کے ساتھ عیدی کی رقم مل جانے سے قربانی کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی عاقل بالغ کے پاس صرف دو تولہ سونا ہے، اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں، اب عید کے دن اسے اگر ایک ہزار روپے عیدی مل جاتی ہے، تو کیا اب اس پر قربانی واجب ہو جائے گی؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایک ہزار روپیہ کو دو تولے سونے کے ساتھ ملانے سے مجموعی رقم آج کل نصاب سے بھی زائد ہو جاتی ہے لہذا اگر یہ قرض و حاجت اصلیہ سے زائد ہو اور آخری وقت تک باقی رہے، تو قربانی واجب ہو جائے گی اور اگر مثلاً پہلے دن ہزار روپیہ عیدی ملی لیکن اسی دن یا اگلے دن ملکیت سے نکل گئے اور آخری وقت اس حالت میں گزرا کہ صرف دو تولے سونا پاس ہے اور کچھ بھی حاجت و قرض سے زائد مال نہیں تو ایسی صورت میں قربانی لازم نہیں ہوگی۔

درمختار میں ہے "(والمعتبر) (آخر وقتها للفقير وضده۔۔۔، فلو كان غنيا في أول الأيام فقيرا في آخرها لا تجب عليه، "ترجمہ: قربانی میں فقیر و غنی کے لیے اس کے آخری وقت کا اعتبار ہے، پس اگر پہلے دن غنی ہو اور آخری وقت میں فقیر ہو تو اس پر قربانی واجب نہیں ہوگی۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الاضحیۃ، ج 09، ص 529، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "شرائط کا پورے وقت میں پایا جانا ضروری نہیں بلکہ قربانی کے لیے جو وقت مقرر ہے اوس کے کسی حصہ میں شرائط کا پایا جانا وجوب کے لیے کافی ہے مثلاً۔۔۔۔ اول وقت میں مسافر تھا

اور اثنائے وقت میں مقیم ہوگیا اس پر بھی قربانی واجب ہوگئی یا فقیر تھا اور وقت کے اندر مالدار ہوگیا اس پر بھی قربانی واجب ہے ۔ "(بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ332، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3906

تاریخ اجراء : 08ذو الحجۃ الحرام 1446ھ/05جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net